قال اللہ تعالیٰ

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

مجموعہ العطور المجموعۃ

فی ذِکرِ النبیّ الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم

اصل مآخذ

نشر الطِّیب

مؤلفہ

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

و

خصائلِ نبوی، مشائخ چشت

مؤلفہ

قطب الاقطاب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ مہاجر مدنی

مؤلفہ: محمد اقبال مدینہ منورہ

ہدیہ برائے حضرت مولانا ظہیر

نام کتاب:	العطور المجموعہ
مؤلف:	محمد اقبال مدینہ منورہ
اشاعت اول:	لاہور رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ
تعداد:	گیارہ سو (۱۱۰۰)
ناشر:	مجلس صیانیہ المسلمین، جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور
اشاعت دوم:	بیروت ذی الحجہ ۱۴۱۱ھ
تعداد:	گیارہ ہزار (۱۱۰۰۰)
ناشر:	(فضیلہ الشیخ) ملک عبد الحفیظ مکی مکہ مکرمہ سعودی عرب
کمپوزنگ:	الفاروق کمپیوٹرز گنج بخش روڈ لاہور فون ۲۲۱۹۵۳
اہتمام:	الحاج محمد حفیظ البرکات شاہ صاحب

ملنے کے پتے

۱۔ مدینہ سٹیشنری مارٹ ۱۷۸۔ انار کلی لاہور پاکستان
۲۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ۔ اردو بازار لاہور
۳۔ مکتبہ فیض شیخ۔ مسجد صدیق اکبر (الہ آباد) چوہڑ ہڑپال راولپنڈی ۲۶
۴۔ پروفیسر سید مسرت شاہ صاحب۔ معصوم لاج رحمان بابا کالونی پشاور
۵۔ مولانا محمد عابد صاحب۔ مدرس جامعہ خیر المدارس بیرون دہلی گیٹ ملتان
۶۔ حافظ شہیر حسین صاحب صدیقی میسرز ٹاویلرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹاویلرز ہاؤس ڈبلیو۔ ایس۔ اے ۳۰ بلاک نمبرا فیڈرل بی ایریا کراچی

طابع

ناشر کی طرف سے مدرسہ امداد العلوم رحمان پورہ لاہور پاکستان کیلئے برائے تقسیم ھدیہ:

قامت بطباعته وإخراجه دار البشائر الإسلامية للطباعة والنشر والتوزيع
بيروت - لبنان - ص.ب: ١٤-٥٩٥٥

پر قناعت نہ ہو تو اس سے کچھ نیچی سہی۔ اگر اس پر بھی قناعت نہ ہو تو لنگی کا ٹخنوں پر کوئی حق نہیں۔ لہٰذا ٹخنوں تک نہیں پہنچنا چاہئے۔

ف۔ ٹخنوں سے نیچی لنگی یا پاجامہ وغیرہ کا لٹکانا حرام ہے۔

کرتہ مبارک

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سب کپڑوں میں سے کرتے کو زیادہ پسند کرتے تھے۔

ف۔ ملا علی قاری رحمہ اللہ نے دمیاطی سے نقل کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا کرتہ سوت کا بنا ہوا تھا۔ اور ترمذی نے بہ سند صحیح روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کرتہ پہنتے تو دائیں طرف سے شروع فرماتے تھے یعنی اول داہنا ہاتھ اس میں داخل فرماتے تھے۔

لباس میں مشائخ تصوف کا معمول

ایک حدیث میں یہ بھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ستائیس اونٹوں کے بدلہ میں ایک جوڑا خرید فرمایا اور پہنا۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ یہ ایک وقتی اور عارضی چیز تھی ورنہ عام لباس میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت معمولی ہوتا تھا۔ جیسا کہ پہلے حدیث میں گزرا۔ اسی وجہ سے اکثر مشائخ تصوف کا یہی معمول رہا ہے۔ البتہ حضرات نقشبندیہ اور شاذلیہ کا معمول اچھے لباس کا رہا ہے اور صورت سوال سے تحفظ کی رعایت اہم رہی۔ نفس کے دھوکہ سے احتراز دونوں جانبوں میں ضروری ہے۔ شکستہ حالت میں شہرت اور تواضع کے اظہار میں ریا اور عمدہ لباس میں تکبر اور نخوت خطرناک امور ہیں۔

حضرت شیخ کا معمول لباس میں

اس باب کی احادیث میں لنگی کے بارے میں پہلی بات تو یہ ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادت شریفہ ہمیشہ لنگی کی تھی۔ تو حضرت شیخ کی عادت شریفہ بھی ہمیشہ لنگی ہی کی رہی ہے۔ دوسری چیز کبھی پاجامہ پہننا بھی ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت کی ہمیشہ کی عادت تو لنگی ہی باندھنے کی ہے مگر صحت کے زمانے میں سردیوں میں موٹا پاجامہ اور گرمیوں میں سوتی پاجامہ بلا لنگی بھی